| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

?? ??? ? ?? ? ??? ??? ??? ? ? ? ? ?????????? ?? ??? more...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسٹر محمد علی جناح (قائداعظم) شریعت کے خلاف بکواس کرتا تھا اور شریعت کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتا تھا

بریلویوں کا فتوی

ساجد خان نقشبندی

بمبئی ہائیکورٹ میں ایک مقدمہ اس کا دائر تھا کہ ج فرمان شریعت اسلامیہ وصیت بلا رضامندی وارث تہائی مال میں جاری ہوتی۔ مسٹر جناح موصی لہ کی طرف سے وکیل تھے۔ حاکم ایک انگریز تھا۔ مسٹر جناح نے صاف صاف کھلم کھلا اس حاکم سے کہا کہ یہ اسلام کا قانون کہ موصی لہ کو تہائی حصہ ملے گا اب تیرہ سو برس اولڈ (پرانا) ہو چکا ہے۔ اور وقتی ضروریات کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حاکم نے مسٹر جناح کے اس قول کے مطابق وصی کو ڈگری دے دی اور بلا رضامندی وارث وہ کل مال پر قابض ہو گیا اور اسطرح مسٹر جناح نے شریعت اسلامیہ کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی اور بمبئی ہائیکورٹ میں فرمان شرعی کے خلاف نظیر ہمیشہ کیلئے بن گئی اور مسٹر جناح نے یہ ناپاک قول بک کر شریعت منظہرہ کے خلاف کا دروازہ آیندہ کیلئے بھی کھلوا دیا اور حقدار وارثوں کے ہاتھ اپنے جائز حقوق سے کٹوا دئے۔

﴿ملفوظ شاہ آل مصطفی بریلوی،، کتاب ملفوظات مشائخ مارہرہ۔ ص ۲۹﴾

ہمارا سوال بریلوی حضرات سے یہ ہے کہ جو شخص شریعت کے خلاف بکواس کرتا ہو اس کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتا ہو بلکہ عدالتوں میں شریعت کے قوانین کو ختم کرا کر انگریزی قوانین رائج کروادیتا ہو کیا وہ مسلمان ہے۔۔۔؟؟؟؟ ؟؟؟؟

اگر ہاں تو کیوں اور کیسے۔۔؟؟؟ اور اگر نہیں تو آج جو بریلوی محمد علی جناح کے مداح اور ان کو قائداعظم کہہ کر قوم کو الو بنا رہے ہیں کیا وہ مسلمان رہے۔۔۔؟؟؟ بینوا توجروا۔ www.Haqforum.com

ملفوظات مشائخ مارہرہ
خانقاہ مارہرہ مطہرہ
برکاتی پبلشرز کراچی

ملفوظات مشائخ مارہرہ

مرتبہ

ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی

مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات

شاہراہ مفتی خلیل خان، حیدر آباد

ناشر

برکاتی پبلشرز

۱۲۳- چھاگلہ اسٹریٹ، کراچی

۲
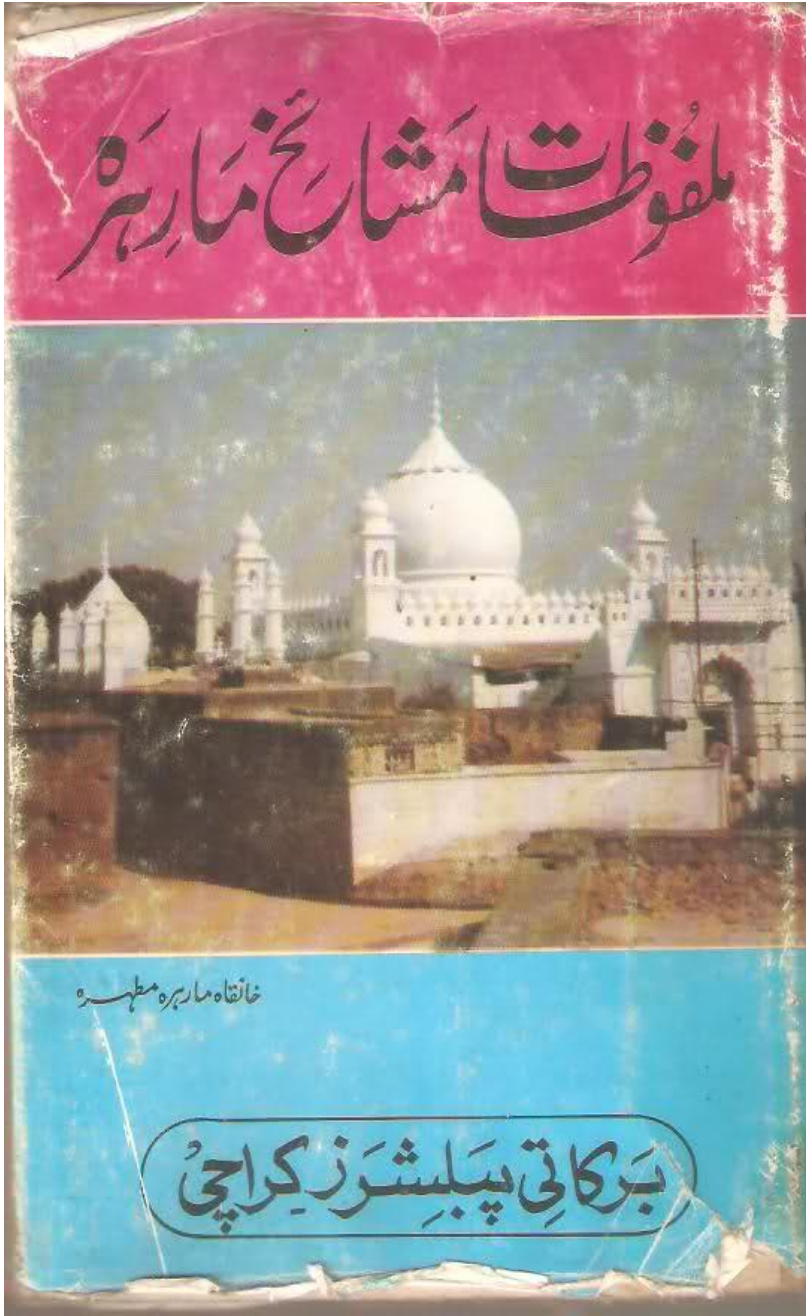
نام کتاب ــــــــ مفلوظاتِ مشائخ مارہرہ

مرتب ــــــــ مفتی احمد میاں برکاتی

طباعت ــــــــ بار اوّل (مارچ ۱۹۸۷ء)

تعداد ــــــــ ایک ہزار

مطبع ــــــــ

قیمت ــــــــ

واحد تقسیم کار

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدرآباد

بیرون دار العلوم احسن البرکات، شاہراہ مفتی محمد خلیل خاں،

ضیاء الدین پبلیکیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

فون نمبر: ۲۰۱۸۲۴

وچھوڑ کر جو ایک سچے مسلمان کے لیے اس کی پیدائش سے لے کر اُس کی موت اور وہاں سے
یں ٹھہرے۔ چڑ جائے کہ وہ جو کھلم کھلا اس دین مقدس کے اصول و فروع
ے کر اس کے حشر و نشر اور ابد الاباد تک اس کے ضامن و کفیل ہیں۔ اس کے مخالفین اس کے
عدا مشرکین و کفار مجاہرین مرتدین و مبتدعین کی صفوں میں جا بیٹھے۔ ان انسان نما شیاطین کے
صول و فروع کو اپنائے۔ اسلامی احکام و تعلیمات کا تمسخر بنائے اس کے خسران و وبال نکال کا
یا ٹھکانا۔

دین اسلام ایسا مکمل و کامل و مکمل و اکمل دین ہے کہ خدائے سبوح و قدوس اس کی
ملیت کی گواہی دے رہا ہے ہمارے اسلاف کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اونٹ کی رسی
م ہوجانے سے لے کر سیاست اقتصادیات تمدن۔ معیشت اپنوں کے ساتھ میل جول۔ غیروں کے
ساتھ برتاؤ۔ تجارت۔ زراعت۔ ملازمت بلکہ جسم و جان کے اہم سے اہم معاملات بلکہ ان کے
حیات جاوِدانی تک جیسے بڑے بڑے مسائل کا حل اسی مقدس دین اسلام کے دامنوں میں
ڈھونڈھتے تھے اور وہ بکرمہ تعالیٰ ان کو ملتا تھا۔

قوانین اسلام کی خلاف ورزیوں کے سلسلہ میں مسٹر جناح کا ایک واقعہ:-

بمبئی ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ اس کا دائر تھا کہ حسب فرمان شریعت اسلامیہ
وصیت بلا رضامندئ وارث تہائی مال میں جاری ہوتی ہے۔
مسٹر جناح موصی لہ کی طرف سے وکیل تھے۔ حاکم ایک انگریز تھا۔ مسٹر جناح
نے صاف صاف کھلم کھلا اُس حاکم سے کہا کہ یہ اسلام کا قانون کہ موصی لہ کو تہائی
حصہ ملے گا اب تیرہ سو برس اولڈ (پرانا) ہوچکا ہے۔ اور وقتی ضروریات کا ساتھ
نہیں دے سکتا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حاکم نے مسٹر جناح کے اس قول کے مطابق
وصی کو ڈگری دیدی اور بلا رضامندئ وارث وہ کل مال پہ قابض ہوگیا اور
اس طرح مسٹر جناح نے شریعت اسلامیہ کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی اور بمبئی
ہائی کورٹ میں فرمان شرعی کے خلاف نظیر ہمیشہ کے لیے بن گئی اور مسٹر جناح نے
یہ ناپاک قول بک کر شریعت مطہرہ کے خلاف کا دروازہ آئندہ کے لیے بھی
کھلوا دیا اور حقدار وارثوں کے ہاتھ اپنے جائز حقوق سے کٹوا دیئے۔